کیا فرماتے ہیں علماے دین ومفتیان شرع متین کہ زید کہتا ہے کہ تراویح پڑھنا نفلی نماز کی طرح مستحب ہے، جبکہ بکر کا کہنا ہے کہ تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہے، دونوں میں کون درست ہے؟

سائل: نسیم احمد

مرادآباد

الجواب بعون للہ الملک الوھاب

ماہ رمضان المبارک کے انتیس یا تیس دن تک تراویح پڑھنا سنت مؤکدہ ہے، لہذا بکر کا کہنا درست ہے، اور زید اپنے قول سے رجوع کرے۔

در مختار میں ہے:

"التراويح سنة مؤكدة لمواظبة **الخلفاء** الراشدين للرجال و النساء إجماعا"

[در مختار، ج: ۲، ص: ۳۹٤، کتاب الصلاۃ، باب الوتر و النوافل، دار عالم الکتب ریاض]

مجمع الانھر میں ہے:

"التراويح سنة مؤكدة فى كل ليلة من رمضان بعد العشاء قبل الوتر و بعده بجماعة عشرون ركعة إلخ..."

[مجمع الأنھر شرح ملتقی الأبحر، ج: ۱، ص: ۲۰۲، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، دار الکتب العلمیۃ بیروت]

مراقی الفلاح میں ہے:

"(التراويح سنة) كما فى الخلاصة، و هي مؤكدة كما فى الاختيار و روى أسد بن عمرو عن أبي يوسف قال سألت أبا حنيفة عن التراويح و ما فعله عمر رضي الله عنه فقال: التراويح سنة مؤكدة"

[مراقی الفلاح علی نور الإیضاح،١١٤ص کتاب الصلاۃ،فصل فی صلاۃ التراویح،دار الکتب العلمیۃ بیروت]

فقہ کے عام متون وشروح میں یہی صراحت ووضاحت موجود ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔

کتبہ

احقر العباد تسلیم مداری مصباحی علیگ عفی عنہ

/5رمضان المبارک 1443ھ

الجواب صحیح:

خوشنود خان مداری غفرلہ

صدر المدرسین مدرسہ مدار العلوم گوندہ پور بریلی وناظم اعلیٰ دار الافتا مداریہ

مزید فتوے پڑھنے اور ڈاؤنلوڈ کرنے کے لئے ہماری ویبسائیٹ پر جایئے
ویبسائیٹ → Madaarimedia.Com
madaariyadaarulifta@gmail.com
ناشر
المدار اکیڈمی خانقاہ عالیہ مداریہ دار النور مکنپور شریف
+91 98383 60930